نظـرات

ربیع الاول کا مہینہ ہمیں اس آسمان کے نیچے اور اس زمین کے اوپر ہونے والے اس عظیم واقعے کی یاد دلاتا ہے جس سے بڑھ کر عظیم واقعے کا تصور انسانی ذہن کرنے سے قاصر ہے۔ یہ عظیم واقعہ نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و سلم کی ولادت با سعادت کا واقعہ ہے۔ انسانی تاریخ اس واقعے پر جس قدر بھی ناز کرے کم ہے۔ اس لئے کہ یہ انسانیت کی معراج کی وہ سدرۃ المنتہی ہے جس کے آگے تصور کے پر جلتے ہیں اور جس کے اوپر طائر وہم و خیال کو بھی پر مارنے کی جرأت نہیں ہو سکتی۔ ظہور قدسی کے اس عظیم واقعے کی یاد منانا صرف مسلمانوں کا حق نہیں بلکہ پوری انسانیت ، جن و ملائک بلکہ کائنات کی ایک ایک شے کو یہ حق پہنچتا ہے کہ اظہار امتنان و تشکر کے لئے سجدہ ریز ہو جائے۔

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع وجب الشکر علینا ما دعا للہ داع

سید الانبیاء کی تشریف آوری سے کائنات کو گوہر مقصود مل گیا۔ سرور کونین کیا آئے باغ عالم میں بہار آگئی۔ حق و صداقت ، خیر و صلاح ، عدل و انصاف ، اخوت و مساوات ، علم و معرفت ، دانش و حکمت ، فکر و بصیرت ، مجد و شرف ، علو و رفعت ، رأفت و رحمت ، ایثار و اخلاص ، طہارت و پاکیزگی، عفو و درگذر ، ضبط و تحمل ، صبر و رضا ، دوستی و دشمنی ، حلم اور رواداری کے الفاظ کو ان کے معانی مل گئے۔ زندگی کو جینے کا قرینہ آگیا۔ کوئی مانے یا انکار کرے آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کی پیدائش نے زندگی کے خاکے میں وہ رنگ بھرے کہ زندگی کو مزید رنگوں کی ضرورت نہ رہی ، صبغۃ اللہ و من احسن من اللہ صبغۃ۔ درود و سلام ہو اس ہادی بر حق پیغمبر صادق رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر جس نے اسیری میں فقیری کی ایسی مثال قائم کر دی کہ اس کے بعد کوئی صاحب امر خلق خدا کا خادم بنے بغیر مخدوم کہلانے کا مجاز نہیں ہو سکتا۔ نہ کوئی راعی اپنی رعیت کے متعلق مسئولیت کی ذمہ داری سے مبرا ہو سکتا ہے۔

(باقی صفحہ ۳۱ پر)